

فیصل آباد

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

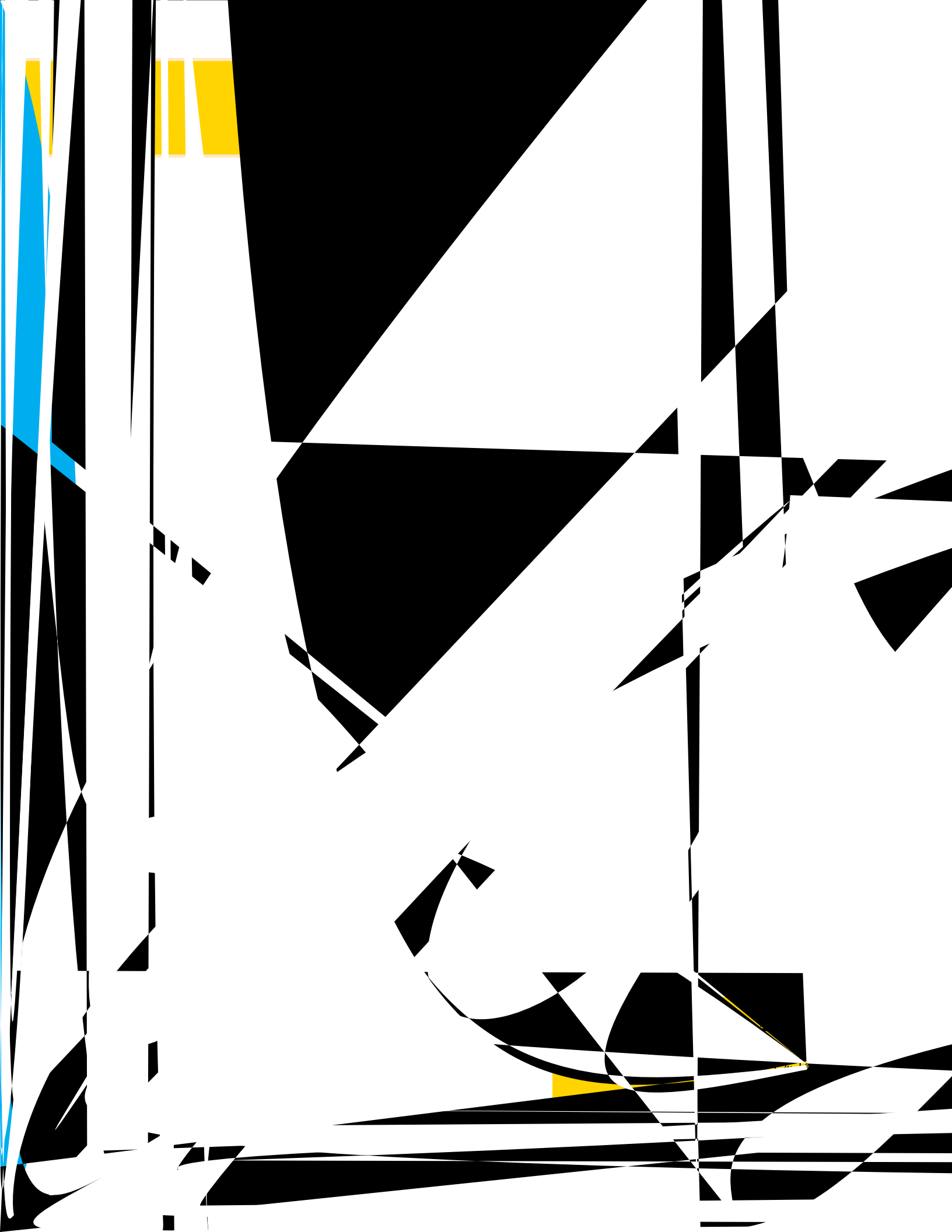
پی پی 69



I-SAPS
Informing Policies. Reforming Practices.

Institute of
Social and Policy Sciences

الف
اعلان | Alif
Ailaan



اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود تقریباً تمام سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ ایک خوش آئند بات ہے۔

پینے کا پانی:



پینے کے پانی سے

محروم سکولوں

کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بیت الخلاء کی سہولت:



لیٹرین کے

بغیر سکولوں کی

تعداد

1

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 1 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:



بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بجلی کی سہولت:



بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

40 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
40 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 40 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

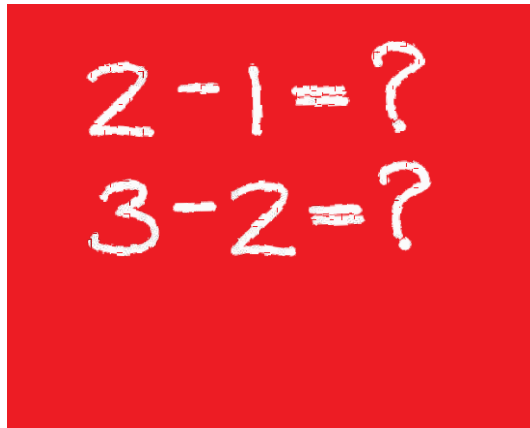
29 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
29 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 29 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

40 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
40 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 40 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

حلقہ کے مطابق تعلیمی بجٹ:

حلقہ کے مطابق ضلع کا تعلیمی بجٹ نہیں دیا گیا ہے جس سے ہر حلقہ میں مختص اور استعمال شدہ بجٹ کا تجزیہ نہیں کیا جاسکتا تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح ہے۔

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
8.624 ارب

دیگر اشیا (الائٹس و دیگر اخراجات)
47.6 کروڑ



ضلع کا کل تعلیمی
بجٹ
9.334 ارب



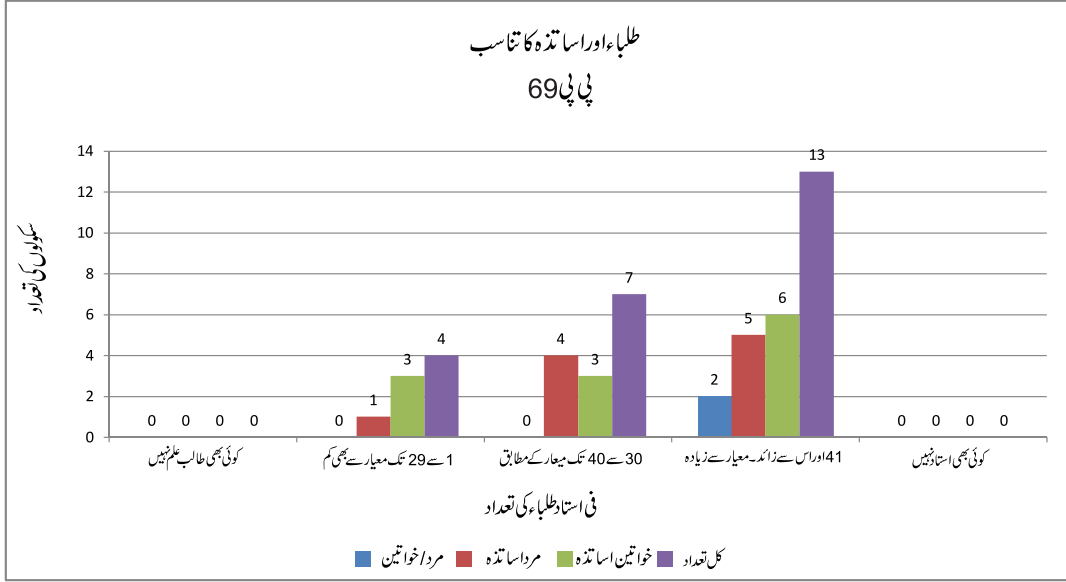
ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے
والی رقم: 23.32 کروڑ



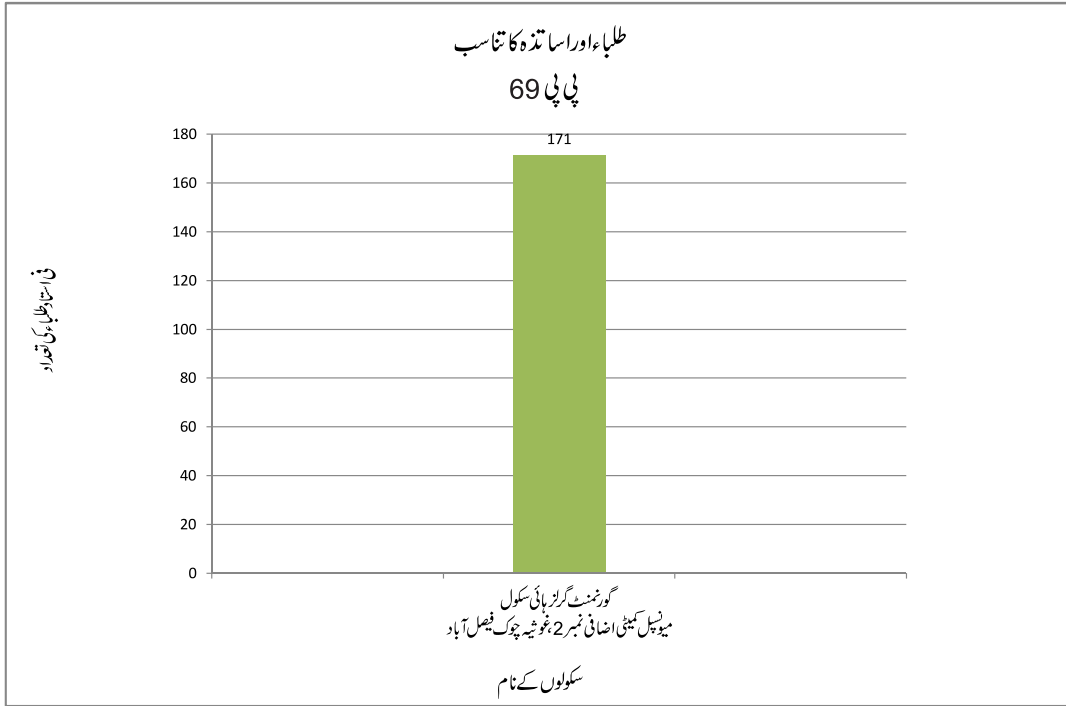
محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
31 کروڑ



اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 23.32 کروڑ ہے جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 31 کروڑ روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چار دیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم رقم ہے۔



اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ میں 13 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یا اس سے زیادہ ہے اور 7 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔ جبکہ 4 سکول ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔



مندرجہ بالا اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ 1 سکول میں طلباء کی تعداد 171 ہے جبکہ وہاں پر صرف 1 استاد ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 124067 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 57638 اور مرد ووٹر کی تعداد 66429 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ”ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے“ تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ”تعلیم ہر بچے کا حق ہے“ کو پورا کریں گے۔

تجربوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔





الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور باختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk



**Institute of
Social and Policy Sciences**

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکے استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نئی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org